نو آبادکاری کا پروگرام

برائے

متاثرینِ داسو ڈیم

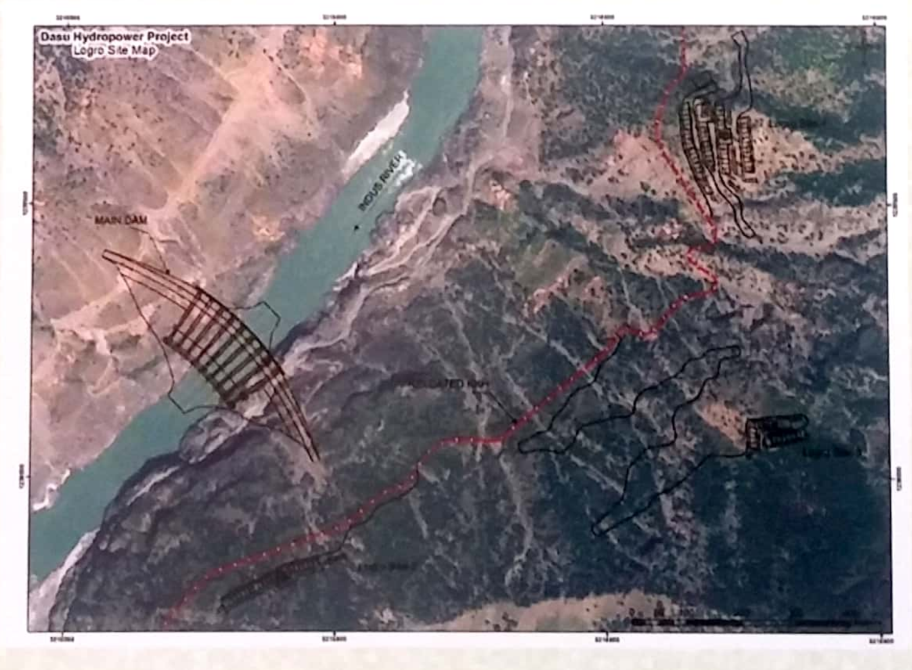

داسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ (واپڈا)

پاکستان

Scanned by CamScanner

تعارف

داسوڈیم اِس وقت ملکی تاریخ کا ایک اہم اور اپنی نوعیت کا ایک منفرد پراجیکٹ ہے۔اس کی افادیت موجودہ بجلی کے بحران کی وجہ سے ہے۔ یہ ڈیم دریائے سندھ پر 7 کلومیٹر شمال کی جانب داسو کے مقام پر بنایا جارہا ہے جو کہ ضلع کوہستان میں واقع ہے۔ ضلع کوہستان اپنی مخصوص ثقافت اور جغرافیائی حیثیت کی وجہ سے خیبر پختون خوامیں نمایاں مقام رکھتا ہے۔ اِس ڈیم کی حدود 74 کلومیٹر شمال کی جانب دیامیر بھاشا سے 5 کلومیٹر پہلے ختم ہوتی ہے۔ واپڈا،حکومتِ پاکستان اور عالمی بنک کے باہمی تعاون سے یہ ڈیم تعمیر کررہا ہے جس میں متاثرین کی بحالی کے لئے مختلف پروگرام بھی ترتیب دیئے گئے ہیں۔

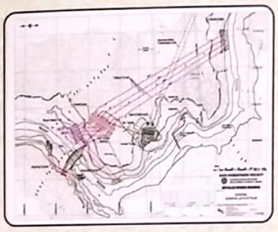

داسوڈیم کی تعمیر سے مقامی آبادی پراثرات

داسوڈیم کی تعمیر سے مستقبل میں ایک بہت بڑی جھیل بنے گی جس کی وجہ سے مختلف تعمیرات اور تنصیبات متاثر ہونگی جن میں رہائشی، تجارتی، کاروباری اور عوامی استعمال والی تعمیرات شامل ہیں۔ڈیم کی تعمیر سے 35 گاؤں میں مجموعی طور پر767 رہائشی مکانات متاثر ہونگے جن کو دوبارہ آباد کیا جائے گا جس کی وجہ سے تقریباً 6953افراد بے گھر ہوں گے اس کے علاوہ پانچ ایسے گاؤں جن کی صرف زمین متاثر ہوگی اور یہ نوآبادکاری کے زمرے میں نہیں آئیں گے۔ ان رہائشی مکانات میں 374 مکانات دریا کے بائیں اور 393 دائیں جانب واقع ہیں۔ اس کے علاوہ عوامی مقامات جس میں کل 14 سکول جن میں 8 طلبہ کے پرائمری سکول، 5 طلبات کے پرائمری سکول، اور ایک طلبہ کا ہائی سکول شامل ہیں اس کے علاوہ ایک بنیادی صحت کا مرکز، 7 پولیس چیک پوسٹیں ، 2عدد ایف۔ ڈبلیو۔ او کے کیمپ، ایک پی ٹی ڈی سی موٹل ، 37 مساجد اور 16 قبرستان بھی زیرآب آئیں گے۔ (یہ تخمینہ 2012 کے سروے کے مطابق لگایا گیا ہے)۔حکومت پاکستان اور عالمی بینک کی ہدایات کی روشنی میں واپڈا متاثرہ لوگوں کی دوبارہ آبادکاری اور بحالی کے حوالے سے نہ صرف سرگرم عمل ہے بلکہ اس ضِمن میں کثیر سرمایہ بھی مختص کیا ہے۔متاثرہ گاؤں کے نام یہ ہیں۔

شال، چوچنگ، خوشی، لوگرو، اچھارنالہ، برسین، لارگانی، کائی گاہ، گلی باغ، باہ، گدیر، چلاشی، لوٹر، گوبرنالہ/ڈوج نالہ، شوڑی نالہ، سومرنالہ، لاچی نالہ، سازین داس، سازین کیمپ، شتیال، ہربن داس، ہربن نالہ کمیلا، کس، زال، رانگوں، سیوگاؤں، ملار، کوزکئی، سیرگیال، کوٹ گل، وارث آباد/نٹ بیل، تھوٹی، سیلچ، دوندر، گمو، چیرسیال اور اوتھور۔

داسوڈیم کی منظورشدہ نوآبادکاری کے پروگرام

نوآبادکاری کی پالیسی اور معاوضہ جات

اس منصوبے کے لئے نوآبادکاری کی پالیسی اور اصول کے لئے جوڈھانچہ مرتب کیا گیا وہ دراصل پاکستان اور عالمی سطح پر مروجہ پن بجلی منصوبوں کے رہنما اصولوں پر مبنی ہے۔ یہ نوآبادکاری خصوصاً ڈپٹی کلیکٹر کوہستان کی مرتب کردہ پالیسیوں اور رہنمائی اصولوں کے مطابق مکمل کروائی جائے گی۔ پالیسی بلا امتیاز تمام متاثرین کے لئے ہے۔نوآبادکاری کی مندرجہ ذیل کلیدی نکات ہیں:

1۔کلیکٹر متاثرہ زمین، تعمیرات اور درختوں کی قیمت مقرر کرے گا اور متاثرین کو ادا کرے گا۔

2۔نئی جگہوں پر نوآبادکار خاندانوں کے لئے منصوبہ کی طرف سے رہنے کی بنیادی سہولیات دی جائیں گی۔جن میں رابطہ سڑکیں، صاف پانی کی فراہمی، نکاسی آب، کوڑا کرکٹ کی صحیح جگہ تلف کرنے کا اہتمام، جگہ ہموار کرکے پلاٹ بنانا، مسجد تعمیر کرنا اور قبرستان کے لئے جگہ بنانا اور نیشنل گریڈ سے بجلی پہنچانے کا انتظام شامل ہے۔

3۔متاثرین کو ان زمینوں اور املاک کے معاوضہ جات کلیکٹر دفتر سے ملیں گے جبکہ نوآبادکاری کے الاؤنس واپڈا دفتر برائے سماجی ونوآبادکاری سے ملیں گے۔

4۔وہ متاثرین جو اپنی مرضی سے کسی اور جگہ آباد ہونا چاہتے ہیں ان کو منصوبہ کی طرف سے پالیسی کے رہنما اصولوں کے مطابق مبلغ-/50000 کی گرانٹ دی جائے گی۔

5۔ان املاک کے معاوضہ جات کے عوض کسی قسم کی کٹوتی نہیں کی جائے گی۔اور گھر کا ملبہ متاثرین کی ملکیت ہو گا۔

6۔متاثرہ خاندانوں کو روزگار کی بحالی منصوبہ کی طرف سے دی گئی امداد کے علاوہ موزوں افراد کو ٹریننگ اور ملازمت بھی ملے گی۔

نوآبادکاری پالیسی حصہ دوئم

زمین کی زربیعانہ کے علاوہ واپڈا مختلف منصوبوں کے تحت متاثرین کی بحالی میں اہم کردار ادا کریگا۔لوگوں کے سماجی، معاشرتی اور معاشی معیار زندگی کو بہتر بنانا اور سہولیات زندگی فراہم کرنا بھی ان منصوبوں میں شامل ہے۔واپڈا معاوضہ بحالی اور استحقاق کی مد میں مندرجہ ذیل سہولیات متاثرین کو دے رہا ہے:

1۔ڈسٹرکٹ کلکٹر، محکمہ جنگلات اور زراعت کی مدد سے عمارتی لکڑی اور پھلدار درختوں کے معاوضہ جات دے گا،اگر

Scanned by CamScanner

درخت پھلدار یا پھل دینے کے نزدیک ہو تو منڈی کے نرخ کے مطابق تین سال کی آمدنی اور مالک کو درخت کاٹ کر بلا معاوضہ دیا جائے گا۔

2۔ کھڑی فصلوں کی مد میں محکمہ زراعت کے تعاون سے ڈسٹرکٹ کلیکٹر متبادل نرخ کا تعین کرے گا اور معاوضہ ادا کرے گا۔ زمین کے حصول کے بعد کاشت کی گئی فصلوں کا معاوضہ نہیں دیا جائے گا۔

3۔ ڈسٹرکٹ کلیکٹر ایسی تمام زمینیں جو کہ ٹھیکے پر دی ہوں یا گروی ہوں ان میں کاشت فصلوں کا معاوضہ مبلغ 1500 روپے فی کنال متاثرین کو ادا کرے گا۔

4۔ ڈسٹرکٹ کلیکٹر ایسے تمام متاثرین جن کا کاروبار متاثر ہوا ان کو 10% بطور گرانٹ معاوضہ دے گا۔ اور اس کے ساتھ تجارتی سامان کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کے لیے ایک مرتبہ یک مشت 5000 روپے دے گا۔

5۔ مستقل دیہاڑی دار مزدور اور کھیتوں میں کام کرنے والے مزدوروں کو بلترتیب 200 روپے فی یوم کے حساب سے 90 دنوں کے لیے مبلغ 18000 روپے دیا جائے گا۔

اس کے علاوہ گجر برادری کو مبلغ 22500 روپے فی خاندان کے حساب سے دیا جائے گا، ہوٹل میں کام کرنے والے مزدور کو مبلغ 27000 روپے یک مشت دیا جائے گا۔

6۔ ایسے خاندان جو دریا کے کنارے ریت سے سونا نکال کر اپنا گزر بسر کرتے ہیں ان کو یک مشت مبلغ 15000 روپے فی خاندان دیا جائے گا۔

7۔ ایسی تمام رہائشی اور تجارتی عمارتیں جو کہ کرایہ پر دی گئی ہوں ان کو ایک مرتبہ مبلغ 10,000 روپے دیا جائے گا۔

8۔ داسو منصوبے کے متاثرہ علاقہ کے لوگوں کو نہ صرف روزگار فراہم کیا جائے گا بلکہ ان کو مختلف تکنیکی مہارت جس میں باغ بانی، ماہی پروری وغیرہ کی تعلیم منصوبہ کے تعاون سے دی جائے گی۔

9۔ ایسی تمام سرکاری عمارات جو کہ منصوبہ کی تعمیر کی وجہ سے متاثر ہونگی واپڈا متبادل جگہوں پر نہ صرف ان کی تعمیر نو کرے گا بلکہ تعمیر کرنے کے بعد اسے متعلقہ ادارے کو حوالے کرنے کا ذمہ دار بھی ہوگا۔ اور اس مد میں محکموں کو کوئی معاوضہ نہیں دیا جائے گا۔

10۔ ایسے دانستہ اثرات جو کہ منصوبہ کی تعمیر کے دوران تنصیبات پر اثر انداز ہوں واپڈا نو آبادکاری کی واضع کردہ حکمت عملی کے مطابق معاوضہ دے گا جو کہ واپڈا اتھارٹی اور عالمی بینک کی منظوری سے ہوگا۔

11۔ ایسی تمام تجارتی عمارتیں جو ڈیم سے متاثر ہوں گی انکی نو آبادکاری اور ملبہ کی منتقلی کے لیے بالترتیب مبلغ 500 روپے اور بے دخلی کا معاوضہ 100 روپے فی مربع میٹر متاثرہ عمارت کے مالک کو دیا جائے گا۔

12۔ متاثرہ تعمیرات کے ملبے کی منتقلی اور گھروں کی تعمیر نو کے لئے بلترتیب مبلغ 100 روپے اور 250 روپے فی مربع میٹر کے حساب سے متاثرین کو دیا جائے گی۔ اس کے علاوہ متاثرین اپنے گھروں کا ملبہ بلا قیمت لے جا سکتے ہیں۔

13۔ ایسے گھرانے جن کے سربراہ عورتیں، معزور، یا بہت غریب ہوں اِن کو ایک دفعہ مبلغ 5000 روپے دیا جائے گا۔ جن کی لسٹ پراجیکٹ کے پاس پہلے سے موجود ہے۔

14۔ ایسے تمام ثقافتی اور روائتی ورثہ جات جو کہ منصوبہ کی تعمیر کی وجہ سے متاثر ہوں گے ان کے لئے حفاظتی انتظامات کیے جائیں گے جس میں چار سو سال پرانی سیر گیال کی مسجد، شتیال کے پرانے نقش و نگار والے پتھر اور زیر آب آنے والے قبرستان بھی شامل ہیں۔

15۔ زمین سے بے دخلی کا معاوضہ مبلغ 500 روپے فی کنال زیادہ سے زیادہ حد -/20000 ہوگی۔

16۔ گھر سے بے دخلی کا معاوضہ مبلغ 750 روپے فی کنال زیادہ سے زیادہ حد 5000 فی گھرانہ ہوگی۔

17۔ گھر کی منتقلی کا معاوضہ 350 روپے فی مربع میٹر کے حساب سے ہوگی۔

18۔ وہ متاثرین جن کی زمین یا گھر 10 فیصد سے زیادہ متاثر ہوں ان کے لئے فی گھرانہ یکمشت 10000 روپے مالی امداد کی جائے گی۔

نو آبادکاری کی جگہوں کی نشاندہی

حکومت پاکستان اور عالمی بینک کی نو آبادکاری کی پالیسی کے مطابق متاثرہ گاؤں کے متاثرین اپنی زمین پر نو آبادکاری کی جگہوں کا تعین اور نشاندہی کریں گے جس کا ہر قسم کے تنازعات سے پاک ہونا لازمی ہے اور تمام بسنے والے گھرانے ان پر متفق ہوں۔ اگر کوئی تنازعہ ہو تو متعلقہ افراد اسکو حل کرنے کے پابند ہوں گے۔ علاوہ ازیں ایسے متاثرین جن کے لئے نو آبادکاری کی کوئی جگہ میسر نہ ہو تو وہ زیریں اضلاع میں رہائش پذیر ہو سکتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

نوآبادکاری کی جگہ مختص کرنے کا طریقہ کار

1۔جس گاؤں کی نوآبادکاری کی جائے گی وہاں متاثرین کی زمین مشترکہ ملکیت ہو۔

2۔نوآبادکاری کی جگہ کے لئے پانی کی دستیابی متاثرین کی طرف سے ہونی چاہیے۔

3۔نوآبادکاری کے لئے لنک روڈ کی زمین میں کوئی تنازعہ نہ ہو۔

4۔ایک جگہ پر نوآبادکاری کے لئے کم سے کم 15 گھرانوں کا ہونا ضروری ہے۔

5۔پلاٹوں کا سائز 5 مرلہ کا ہوگا اگر کسی کا متاثرہ گھر 5 مرلہ سے زیادہ ہوگا تو اس کو رقبہ کے مطابق 2، 3 یا 4 پلاٹ دیئے جائیں گے۔

6۔پلاٹوں کی تقسیم متعلقہ گاؤں کی کمیٹی اپنی مرضی سے قرعہ اندازی کے ذریعے کرے گی۔

نوآبادکاری کی جگہ کا تعین

نوآبادکاری کی جگہوں کا تعین متاثرین کرتے ہیں۔ جنکا تکنیکی جائزہ واپڈا اور کنسلٹنٹ کی ٹیم کرتی ہیں۔ یہ ٹیم مختلف تکنیکی ماہرین پر مشتمل ہوتی ہے۔ جن میں ماہرارضیات۔ ماہر مفاد عامہ (یوٹیلیٹی)، ماہر تعمیرات، ماہر روڈ اور ماہر سماجی و نوآبادکاری شامل ہوتے ہیں۔ تکنیکی جائزہ لینے کے بعد اگر متعلقہ زمین نوآبادکاری کے لئے موزوں ہو تو اسکا ماسٹر پلان تیار کیا جاتا ہے۔

متاثرین کو نوآبادکاری کی جگہ کے لئے مہیا کردہ بنیادی سہولیات

نوآبادکاری کی تعمیر کے مرحلے میں واپڈا نے متاثرین کو آبادکاری کے لیے متبادل جگہ تیار کر کے بنیادی سہولیات مہیا کرنی ہیں تاکہ متاثرین اپنے گھر تعمیر کر سکیں۔ داسو پراجیکٹ کے تحت نوآبادکاری والی جگہ میں آباد ہونے والوں کو مختلف سہولیات بلا معاوضہ دی جائیں گی۔ ان میں متاثرین کے لیے زمین ہموار کر کے پلاٹ بنانا، قراقرم ہائی وے سے آبادی تک سڑک بنانا، پکی گلیاں بنانا، نیشنل گریڈ سے بجلی فراہم کرنا، صاف پانی پائپوں کے ذریعے ہر گھر تک پہنچانا، گندے پانی کو زمین دوز پائپ میں ڈالنا اور ایک جگہ اکٹھا کر کے زمین پر چھوڑنے سے پہلے استعمال کے قابل بنانا، مسجد تعمیر کرنا، متاثرہ سکول/ڈسپنسری تعمیر کرنا، قبرستان کے لئے جگہ ہموار کرنا، چاردیواری بنانا، ان کے جانوروں کے لیے جگہ کا انتظام کرنا، کھیتی باڑی کے لیے جگہ اور ان کے لیے پانی کا مناسب بندوبست کرنا وغیرہ۔ ان تمام سہولیات کے عوض متاثرین سے کسی قسم کی رقم نہیں کاٹی جائے گی۔

گھر بنانے میں واپڈا کا کردار

1۔گھروں کے ڈیزائن واپڈا کے منظور کردہ پلاٹوں پر لوگ اپنی مرضی سے تعمیر کریں گے۔

2۔اس کا مقصد یہ ہے کہ جو لوگ اپنے گھروں میں متاثر ہو رہے ہیں وہ اپنے گھروں میں دوبارہ باآسانی آباد ہوسکیں۔

گاؤں کی کمیٹی

ہر گاؤں کی سطح پر ایک کمیٹی بنائی جائے گی جو کوڑا کرکٹ کو جمع کر کے ایک جگہ جمع کر کے اس کو تلف کرے یا استعمال میں لائے گی۔

۔یہ کمیٹی تمام تر بجلی اور واٹر سپلائی کے نظام کی دیکھ بھال کرے گی اور اس کی بحالی کے لیے کام کرے گی۔

ادارہ برائے سماجی و نو آبادکاری

فون نمبر: 0998407300

ای میل: sruwapda@gmail.com

Scanned by CamScanner